سوال

(80) سینہ پر ہاتھ باندھنا کس حدیث سے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مؤدبانہ گزارش ہے کہ سینہ پر ہاتھ باندھنا اور رفع الیدین کس صحیح حدیث سے ثابت ہے؟ اگر حدیث بھی لکھ دیں تو نوازش ہوگی۔ والسلام (محمد حبیب بن ابراہیم، چاندبی بی روڈ، کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سینے پر ہاتھ باندھنے کی احادیث درج ذیل ہیں:

((عَنْ وَائِلِ بن حجر رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ النبی ﷺ فَوَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنَیٰ عَلیٰ یَدِ ہِ الْیُسْرَیٰ عَلیٰ صَدرِہِ))

اور یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔ خود حنفیہ کو بھی اس حدیث کی صحت تسلیم ہے۔ صاحب بحر الرائق، علامہ امیر الحاج، علامہ محمد قائم سندھی، علامہ محمد حیات سندھی اور دوسرے حنفی بزرگ اس حدیث کو صحیح مان چکے ہیں۔ ترجمہ یہ ہے:

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے۔''

۲۔ ((عَنْ قَبِیْصَةَ بن ھلب عن أبیہ (ھلب) قال رأیت رسول اللہ ﷺ ینصرف عن یمینہ و عن یسارہ ورأیتہ یضع ھذہ علی صدرہ ووصف یحی الیمنی علی الیسرٰی فوق المفصل۔ (أخرہ أحمد فی مسندہ رواۃ ھذا الحدیث کلھم ثقات)) عون المعبود: ص ۲۷٦، ج ۱)

''حضرت قبیصہ اپنے والد حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (ہلب نے) دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر کبھی دائیں جانب سے اور کبھی بائیں جانب پھرتے تھے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینہ پر باندھتے تھے۔''

۳۔ ((عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ)) (مراسیل ابی داؤد: ص ٦ عون المعبود: ص ۲۷۵، ج ۱، باب وضع الیمنی علی الیسریٰ۔)

''طاؤس تابعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے تھے۔''

یہ حدیث اگرچہ مرسل ہے،تاہم امام مالکؒ اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک مرسل حدیث حجت (دلیل) ہوتی ہے۔

رفع الیدین کی حدیثیں

۱۔((عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، قَالَ: "رَأَیْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِی الصَّلاَۃِ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتَّی یَکُونَا حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ، وَکَانَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ حِینَ یُکَبِّرُ لِلرُّکُوعِ، وَیَفْعَلُ ذٰلِکَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَہُ مِنَ الرُّکُوعِ، وَیَقُولُ: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ)) (صحیح بخاری: ص۱۰۶، باب رفع الیدین اذا کبر واذا رکع واذا رفع، صحیح مسلم: ص۱۶۸، ج۱)

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کہتے وقت، نیز رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کندھوں کے برابر تک رفع الیدین کرتے تھے۔'' (یہ حدیث سنن اربعہ میں بھی موجود ہے)

۲۔((عَنْ أَبِی قِلَابَۃَ، أَنَّہُ رَأَی مَالِکَ بْنَ الْحُوَیْرِثِ «إِذَا صَلَّی کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ یَرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْہِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَہُ مِنَ الرُّکُوعِ رَفَعَ یَدَیْہِ»، وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَنَعَ ہٰکَذَا)) (صحیح بخاری: ص۱۰۲، ج۱، صحیح مسلم: ص۱۶۸، ج۱)

''حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مالک بن الحویرث تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرتے۔ آپ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ بھی ان مواقع پر رفع الیدین کیا کرتے تھے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص325

محدث فتویٰ